

98793-وقت گزارنے کے لیے انٹرنیٹ پر چینگ کرنی

سوال

آپ سے گزارش ہے کہ مجھے انٹرنیٹ پر چینگ روم میں جانے کا حکم بتائیں، کیونکہ میں صرف وقت گزارنے، اور وہاں پیش کیے جانے والے موضوعات کو دیکھنے اور مناقشہ کرنے کے لیے انٹر ہوتا ہوں، جاپ والا آپ پر یہ چیز مخفی نہیں کہ ان رومز میں فیش گوئی اور بازاری کلام بھی ہوتی ہے.... اس مسئلہ میں آپ مجھے معلومات دیں، اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے، میری جانب سے آپ کے محبت بھری دعائیں میں۔

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ نفس کو مہذب بنائے، اور اسے سیدھا رکھنے کی کوشش کرے، اور اسے مکارم اخلاق اور بہتر اور اچھے آداب کی بندی پر لے جائے، اور فساد و خرابی اور بلاکت والی جگہوں سے اسے محظوظ رکھے، علماء سلوکیات اس پر متفق ہیں کہ نفس جلی یعنی پیدائشی طور پر کمزور اور میلان پر بنائے، اور عقل اس کنٹرول کرتی اور اس کی طاقت کو سیدھا رکھتی ہے، توجہ عقل دل و نفس کو فساد و خواہشات کی جگہوں کے سپر کر دے تو پھر وہ اسے واپس لانے اور ان سے خلاصی دلانے کی مالک نہیں رہتی۔

اور لوٹب کی مجلسوں کا حال ہی یہی ہے میرے سائل بھائی اپنی طاقت اور صلاحیات اور وقت کی تضییغ کے لیے کئی مصادر تھے بلکہ اس وقت دور حاضر میں انٹرنیٹ پر یہ سب کچھ ہوتا ہے، اور یہاں وہ لوگ جمع ہوتے ہیں جنہیں کوئی کام نہیں ہوتا، اور نہ ہی وہ اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرتے ہیں، تو وہ اس میں اپنا وقت اور عمریں ضائع کرتے ہیں جو کہ ان کی سب سے قیمتی متنازع ہے، اور وہ اپنے شب و روز قیل و قال میں ضائع کر دیتے ہیں، نہ تو انہوں نے دنیا ہی صحیح طور پر کھی اور نہ ہی دین کا التزام کیا۔

اور مسلمان شخص جب فراغت کی نعمت محسوس کرتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اسے نوازا ہے تو وہ اس فراغت میں سب سے بہتر اور افضل کام تلاش کرتا ہے تاکہ اپنے شب و روز اور وقت کو بھر سکے، اور وہ کوئی ایسا کام تلاش نہیں کرتا جو صرف وقت گزاری کا باعث ہو۔

اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا کرتے تھے کہ سب سے افضل اور بہتر کو ناس عمل ہے جس پر عمل کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے اعلیٰ درجہ اور مرتبہ حاصل کر سکتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سوال کا جواب دیتے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سارے لوگ خسارے میں رہتے ہیں، ایک تو صحت اور دوسری فراغت ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6412)۔

مغبون کا معنی یہ ہے کہ: اس میں بہت سارے لوگ خسارہ میں رہتے ہیں۔

ابن قیم رحمہ اللہ و وقت پر غیرت کے متعلق بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں:

گزرے ہوئے وقت پر غیرت آنی یہ غیرت قاتلہ ہے، کیونکہ وقت تیزی سے گزرا جانے والا ہے، اور اونچے پلووالا، اور واہسی میں آہستگی والا ہے....

اور عابد کے نزدیک وقت یہ ہے کہ : وہ عبادت اور ذکر و اذکار کا وقت ہوتا ہے۔

اور مرید کے ہاں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کا وقت ہوتا ہے، اور اس کے سامنے اپناب کچھ جمع کرنے اور مکمل دل کو اللہ کی طرف متوجہ کرنے کا وقت ہے۔

اور اس کے نزدیک سب سے عزیز چیز وقت ہوتا ہے، اسے غیرت آتی ہے کہ وقت اس کے بغیر گرجائے، اور جب اس سے وقت فوت ہو جائے تو بھی بھی اسے حاصل کرنا ممکن نہیں؛ کیونکہ دوسرا وقت (یعنی گرے ہوئے وقت کے بعد والا وقت) ہو سکتا ہے اس کے کسی خاص کام کا مسحت ہو، توبہ اس کا وقت گرجائے تو اسے حاصل کرنے کا کوئی راہ نہیں رہتا" ۱

دیکھیں : مدارج السالکین (49/3)۔

وقت کو موقع جانتے ہوئے اس سے فائدہ اٹھانے میں سب سے بہتر معاون اور مددگار ثابت ہونے والی چیز غلط اور خراب اور وقت ضائع کرنے والی مخلوقوں سے اجتناب اور دور بھاگنا، اور فضول کلام اور بات چیت کو ترک کرنا، اور سست و کامل لوگوں سے پہلو تھی اختیار کر کے اچھے اور ذہین و فطین اور وقت کی قدر کرنے اور منظوں کے لیے بیدار رہنے والے، اور مطالعہ میں غرق رہنے، اور معلومات زیادہ کرنے والوں سے تعلق رکھنا اور انہیں اپنا دوست بنانا ہے۔

تو عقل و دانشمند وہ شخص ہے جسے اس بات کی توفیق ہو کہ وہ اپنی عمر اور وقت کو کسی فائدہ اور نفع مند اور نیک اور صالح عمل سے بھرے، تو وہ رفت و بلندی کی سیر ہیاں اور زینے چڑھتا ہوا، علم حاصل کرتا ہے، یا پھر اپنے سبین کھھتا ہے، یا کوئی ہمز سیکھتا ہے، یا اپنے کسی رشتہ دار کی نیارت کرتا، یا پھر کسی مرضیں کی عیادت کرتا ہے، یا کسی گمراہ شخص کو نصیحت کرتا ہے، یا رزق حلال کا کر اپنے اہل و عیال کو کھلا کر لوگوں کے ہاتھوں میں پائے جانے والے مال سے انہیں اپنے مال سے کفایت کرتا ہے۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

"میں تم میں سے کسی ایک کو بھی فارغ دیکھنا ناپسند کرتا ہوں نہ تو وہ دنیا کا کوئی کام کرے، اور نہ ہی آخرت میں عمل میں مشغول ہو"

اسے ابو عبید القاسم بن سلام نے "الامثال" (48) میں ذکر کیا ہے۔

اور مسلمان شخص کی زندگی میں معاصی و گناہ کی سماحت اور برائی و منکرات دیکھنے میں تسلی و تشفی نہیں، اور پھر آپ کو علم ہے کہ ان چینگ رو میں جو بات چیت ہوتی ہے وہ فرش گوئی اور کلام مخالف شریعت ہے، اور سو خلق شمار ہوتا ہے، تو کیا اس طرح کی غلط اور متعفن کلام میں شامل ہونا مسلمان شخص کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے، اور کون ہے جو اپنی زندگی میں اس کی کوشش کرے اور اس کی حرث رکھے؟

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم اس چیز (اطاعت) کی حرث رکھو جو تمیں نفع اور فائدہ دے، اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2664)۔

ذرا یہ سوچیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے روز قیامت اس وقت کے متعلق سوال کرایا جو آپ نے قیل و قال اور ایسی باتیں اور کلام لکھنے اور کلام کرنے میں صرف کر دیا جس میں کوئی فائدہ نہیں، بلکہ وہ آپ کے لیے نقصان دہ ہی تو پھر آپ کا جواب کیا ہوگا؟

ابو بزرہ اسلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روز قیامت بندہ اس وقت تک اپنے پاؤں نہیں ہلا سکے گا جب تک کہ اس سے اس کی عمر کے متعلق دریافت نہ کریا جاتے کہ اس نے عمر کیاں گزاری، اور اس کے علم کے متعلق دریافت کیا جائیگا کہ اس نے علم کا کیا کیا، اور اس کے مال کے متعلق کہ اس نے مال کیا اور کیا خرچ کیا، اور اس کے جسم کے متعلق کہ اس نے اسے کیا ضائع کر دیا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2417) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب والترحیب (126) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

آخرین ہم یہی کہنی گے کہ میرے بھائی کیا آپ کو معلوم ہے:

ان چینگ رومز نے بہت سے افراد کے اخلاق کو تباہ کر کے رکھ دیا اور کئی ایک محبت کرنے والوں کے مابین جدائی ڈال دی، اور اور اس کے باعث کئی اشخاص نے اپنی یویوں کو طلاق تک دے ڈالی، اور کئی عورتوں نے اپنی عزت و شرف اس کے باعث کھو دی، اور کمزور ایمان اور قلیل علم والے افراد نے ان کمروں میں پیدا کیے جانے والے شبحات اور انحرافات سے دھوکہ کھایا اور ان کے قدم ڈگکا گئے اور وہ گمراہ ہو گئے.

مسلمان شخص پر واجب اور ضروری ہے کہ جب وہ کسی پرفیشن ماحول کے متعلق سے، یا کسی معصیت کا سے اور دیکھتے تو اس پر عمل کرنے والوں کو اس سے روکے، اور ان کی اصلاح کرے اگر وہ اس کی استطاعت اور قدرت رکھتا ہو اور یا پھر وہ اس طرح کے ماحول سے کنارہ کش ہو جائے، اور وہ اس دھوکہ میں مت آئے کہ اس کا ایمان قوی ہے، یا وہ ان کے حالات معلوم کرنا چاہتا ہے، یا وہ صرف وقت گرا نہ چاہتا ہے!

میرے بھائی انٹر نیٹ پر موجود ان چیز رومز سے آپ نیچ کر رہیں اور ان میں موجود مجلس میں شامل نہ ہوں، اور جہاں فاشی و باطل ہو وہاں سے اپنے آپ کو دور رکھیں، کیونکہ یہ مجلس بہت زیادہ نقصان دہ اور قلیل الفائدہ ہے، نہ تونیا میں ان کا کوئی فائدہ ہے، اور نہ ہی آخرت میں آپ کو نجات و کامیابی سے ہمکار کر سکتی ہیں.

اور اگر آپ دیکھیں کہ آپ کا دل بغیر کسی ضرورت کے عورتوں سے بات چیت کرنے کی معصیت و فتنہ، اور اس یا دوسری عورت کے ساتھ لمبی بات چیت کی طرف کھینچ رہا ہے: تو یہ جان لیں کہ آپ ایک عظیم خطرہ سے دوچار ہو رہے ہیں، ہمیں امید ہے کہ آپ اپنے آپ کو اس سے نجات دلائیں گے، اور اور شیطان مردود کی قیود سے آپ آزاد کروالیں گے.

ہماری اسی ویب سائٹ پر چینٹ رومز کے خطرہ کی کئی ایک سوالات کے جوابات میں تنبیہ ہو چکی ہے آپ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں:

سوال نمبر (34841) اور (78385).

واللہ اعلم.